انجمنِ فروغِ اردو کوٹ سبزہ زار کا سالانہ اجلاسِ عام، نئی مجلسِ عاملہ کا انتخاب

صدر ڈاکٹر نسیم اختر صدیقی، جنرل سیکرٹری پروفیسر عارف محمود خٹک

(نمائندہ خصوصی)

انجمنِ فروغِ اردو کوٹ سبزہ زار کا سالانہ اجلاسِ عام اتوار 12 اپریل کو انجمن کے دفتر واقع محلہ قاضیاں میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں انجمن کے 214 میں سے 137 ارکان نے شرکت کی۔ اجلاس کی صدارت انجمن کے سرپرست ڈاکٹر نسیم اختر صدیقی نے کی۔ اجلاس کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، جس کی سعادت حافظ عبدالرحمٰن نے حاصل کی۔ اس کے بعد نعت خوانی کا مقابلہ ہوا جس میں 9 طلبہ نے حصہ لیا۔ پہلا انعام ساتویں جماعت کے طالب علم محمد ابراہیم کو ملا۔

اجلاس کے پہلے حصے میں گزشتہ سال کی سالانہ رپورٹ پیش کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق انجمن کی لائبریری میں کتابوں کی تعداد 6,420 سے بڑھ کر 7,115 ہو گئی۔ اس دوران 312 نئی کتابیں خریدی گئیں اور 58 کتابیں عطیہ کی گئیں۔ لائبریری سے 1,940 کتابیں جاری کروائی گئیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ انجمن کے 41 ارکان نے اپنی لکھی ہوئی کتابیں لائبریری کو عطیہ کیں۔ رپورٹ پر بحث کے بعد اسے متفقہ طور پر منظور کر لیا گیا۔

مالی رپورٹ خزانچی جناب شاہد محمود نے پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ انجمن کی آمدنی 2,86,500 روپے اور اخراجات 2,71,200 روپے رہے۔ بچت کی رقم 15,300 روپے ہے۔ آمدنی کا بڑا حصہ ارکان کی سالانہ فیس اور کتابوں کی فروخت سے حاصل ہوا۔ اخراجات میں سب سے بڑی مد کتابوں کی خریداری کی ہے۔ بجٹ برائے 2026ء پیش کیا گیا جو متفقہ طور پر منظور ہوا۔ اس میں کتابوں کی خریداری کے لیے 3,00,000 روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔

اجلاس کا سب سے اہم مرحلہ نئی مجلسِ عاملہ کا انتخاب تھا۔ انتخابی عمل کے نگران جناب ریاض الحق ایڈووکیٹ تھے۔ صدر کے عہدے کے لیے ڈاکٹر نسیم اختر صدیقی اور پروفیسر عارف محمود خٹک کے درمیان مقابلہ ہوا۔ ڈاکٹر نسیم اختر صدیقی 89 ووٹ لے کر کامیاب قرار پائیں۔ پروفیسر عارف محمود خٹک کو 48 ووٹ ملے۔ جنرل سیکرٹری کے عہدے پر پروفیسر عارف محمود خٹک بلامقابلہ منتخب ہوئے۔ خزانچی کے عہدے پر جناب شاہد محمود دوبارہ منتخب ہوئے۔ نائب صدر کے عہدے پر محترمہ فرحانہ جبیں، جوائنٹ سیکرٹری کے عہدے پر جناب عمیر سلیم اور لائبریرین کے عہدے پر محترمہ رخسانہ بتول منتخب ہوئیں۔ 12 رکنی مجلسِ عاملہ میں 7 نئے چہرے شامل کیے گئے۔

نئی مجلسِ عاملہ کے اراکین نے حلف برداری کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انجمن کو صرف کتابوں کی الماری نہیں بلکہ ایک زندہ ادبی مرکز بنایا جائے گا۔ ڈاکٹر نسیم اختر صدیقی نے اعلان کیا کہ انجمن ہر ماہ کی پہلی اتوار کو ایک ادبی نشست منعقد کرے گی جس میں نئے لکھنے والوں کو اپنا کلام پیش کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ پروفیسر عارف محمود خٹک نے کہا کہ وہ انجمن کی ویب سائٹ اور یوٹیوب چینل کو فعال کریں گے تاکہ دور دراز کے ارکان بھی اجلاسوں سے استفادہ کر سکیں۔

اجلاس کے آخر میں 4 قراردادیں منظور کی گئیں۔ ایک قرارداد میں کوٹ سبزہ زار کے میونسپل پارک میں کتاب گھر قائم کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ دوسری قرارداد میں انجمن کی لائبریری کے لیے 2 کمرے مختص کرنے کی درخواست کی گئی۔ تیسری قرارداد میں ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا گیا کہ انجمن کی سالانہ گرانٹ 50 ہزار روپے سے بڑھا کر 1 لاکھ روپے کی جائے۔ چوتھی قرارداد میں اساتذہ کی وفات پر تعزیتی ریفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ تمام قراردادیں متفقہ طور پر منظور ہوئیں۔

اجلاس کے اختتام پر صدر نے تمام ارکان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ انجمن کی کامیابی کا راز باہمی اتحاد میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے کتابوں کی الماری سے شروع کیا تھا، آج ہمارے پاس 7 ہزار سے زائد کتابیں ہیں، اگلے 5 برس میں ہم 10 ہزار کا ہدف حاصل کریں گے۔ اجلاس کے بعد ظہرانے کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اجلاس عصر کے وقت اختتام پذیر ہوا۔

(بقیہ: صفحہ 4، کالم 20 میں ملاحظہ کریں)

ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال کوٹ سبزہ زار میں ایمرجنسی وارڈ کا افتتاح، 24 بستروں پر مشتمل سہولت سے روزانہ 300 مریض مستفید ہوں گے

(نمائندہ خصوصی)

ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال کوٹ سبزہ زار میں 24 بستروں پر مشتمل ایمرجنسی وارڈ کا افتتاح جمعرات کے روز ڈپٹی کمشنر کوٹ سبزہ زار مسز فرحانہ جبیں نے کیا۔ افتتاح کے موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) جناب عمیر سلیم، ایس پی سٹی ڈویژن ڈاکٹر نسیم اختر صدیقی، ایم ایس ہسپتال ڈاکٹر عارف محمود خٹک اور مقامی معززین بھی موجود تھے۔ نئی وارڈ میں ایمرجنسی میڈیسن کے 3 ماہر ڈاکٹرز، 6 میڈیکل آفیسرز اور 18 نرسوں کا عملہ تعینات کیا گیا ہے۔ وارڈ میں 4 وینٹی لیٹرز، 2 ڈیفبریلیٹرز، 6 مانیٹرنگ یونٹس اور ایک جدید لیبارٹری قائم کی گئی ہے جہاں 12 اقسام کے ٹیسٹ 24 گھنٹے دستیاب ہوں گے۔

ڈپٹی کمشنر مسز فرحانہ جبیں نے اپنے خطاب میں کہا کہ ضلع کے دور دراز علاقوں سے مریضوں کو ایمرجنسی کی صورت میں 90 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے ہسپتال پہنچنا پڑتا تھا، جس کے باعث کئی قیمتی جانیں ضائع ہو چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئی وارڈ کے قیام سے ان علاقوں کے مریضوں کو بروقت طبی امداد میسر آئے گی۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جناب عمیر سلیم نے کہا کہ وارڈ کی تعمیر 11 ماہ میں مکمل ہوئی اور اس پر 4 کروڑ 20 لاکھ روپے لاگت آئی۔ ایس پی سٹی ڈویژن ڈاکٹر نسیم اختر صدیقی نے کہا کہ ایمرجنسی وارڈ کے قیام سے ٹریفک حادثات کے زخمیوں کو بھی بروقت طبی امداد فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔

ایم ایس ہسپتال ڈاکٹر عارف محمود خٹک نے بتایا کہ وارڈ میں ہر بستر کے ساتھ آکسیجن اور مانیٹرنگ کی سہولت موجود ہے۔ ایمرجنسی میڈیسن کے ماہر ڈاکٹر فیصل رحمان کو وارڈ کا انچارج مقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عملے کے تمام ارکان کو خصوصی تربیت دی گئی ہے اور وارڈ میں 24 گھنٹے ایک ڈاکٹر اور دو نرسیں ڈیوٹی پر موجود رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال کی ایمبولینس سروس کو بھی وارڈ سے منسلک کر دیا گیا ہے تاکہ مریض کو گھر سے وارڈ تک منتقل کیا جا سکے۔

(بقیہ: صفحہ 3، کالم 5 میں ملاحظہ کریں)

ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال کوٹ سبزہ زار میں ایمرجنسی وارڈ کا افتتاح، 24 بستروں پر مشتمل سہولت سے روزانہ 300 مریض مستفید ہوں گے

(نمائندہ خصوصی)

ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال کوٹ سبزہ زار میں 24 بستروں پر مشتمل ایمرجنسی وارڈ کا افتتاح جمعرات کے روز ڈپٹی کمشنر کوٹ سبزہ زار مسز فرحانہ جبیں نے کیا۔ افتتاح کے موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) جناب عمیر سلیم، ایس پی سٹی ڈویژن ڈاکٹر نسیم اختر صدیقی، ایم ایس ہسپتال ڈاکٹر عارف محمود خٹک اور مقامی معززین بھی موجود تھے۔ نئی وارڈ میں ایمرجنسی میڈیسن کے 3 ماہر ڈاکٹرز، 6 میڈیکل آفیسرز اور 18 نرسوں کا عملہ تعینات کیا گیا ہے۔ وارڈ میں 4 وینٹی لیٹرز، 2 ڈیفبریلیٹرز، 6 مانیٹرنگ یونٹس اور ایک جدید لیبارٹری قائم کی گئی ہے جہاں 12 اقسام کے ٹیسٹ 24 گھنٹے دستیاب ہوں گے۔

ڈپٹی کمشنر مسز فرحانہ جبیں نے اپنے خطاب میں کہا کہ ضلع کے دور دراز علاقوں سے مریضوں کو ایمرجنسی کی صورت میں 90 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے ہسپتال پہنچنا پڑتا تھا، جس کے باعث کئی قیمتی جانیں ضائع ہو چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئی وارڈ کے قیام سے ان علاقوں کے مریضوں کو بروقت طبی امداد میسر آئے گی۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جناب عمیر سلیم نے کہا کہ وارڈ کی تعمیر 11 ماہ میں مکمل ہوئی اور اس پر 4 کروڑ 20 لاکھ روپے لاگت آئی۔ ایس پی سٹی ڈویژن ڈاکٹر نسیم اختر صدیقی نے کہا کہ ایمرجنسی وارڈ کے قیام سے ٹریفک حادثات کے زخمیوں کو بھی بروقت طبی امداد فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔

ایم ایس ہسپتال ڈاکٹر عارف محمود خٹک نے بتایا کہ وارڈ میں ہر بستر کے ساتھ آکسیجن اور مانیٹرنگ کی سہولت موجود ہے۔ ایمرجنسی میڈیسن کے ماہر ڈاکٹر فیصل رحمان کو وارڈ کا انچارج مقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عملے کے تمام ارکان کو خصوصی تربیت دی گئی ہے اور وارڈ میں 24 گھنٹے ایک ڈاکٹر اور دو نرسیں ڈیوٹی پر موجود رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال کی ایمبولینس سروس کو بھی وارڈ سے منسلک کر دیا گیا ہے تاکہ مریض کو گھر سے وارڈ تک منتقل کیا جا سکے۔

(بقیہ: صفحہ 3، کالم 5 میں ملاحظہ کریں)

ضلع بھر میں ایمرجنسی وارڈ کے افتتاح کے بعد پہلے ہی روز زخمی مریض کی منتقلی کے لیے ایمبولینس دستیاب نہ ہونے کا انکشاف

(نمائندہ خصوصی)

ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال کوٹ سبزہ زار میں 24 بستروں پر مشتمل ایمرجنسی وارڈ کا افتتاح جمعرات کے روز ڈپٹی کمشنر کوٹ سبزہ زار مسز فرحانہ جبیں نے کیا۔ افتتاح کے موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) جناب عمیر سلیم، ایس پی سٹی ڈویژن ڈاکٹر نسیم اختر صدیقی، ایم ایس ہسپتال ڈاکٹر عارف محمود خٹک اور مقامی معززین بھی موجود تھے۔ نئی وارڈ میں ایمرجنسی میڈیسن کے 3 ماہر ڈاکٹرز، 6 میڈیکل آفیسرز اور 18 نرسوں کا عملہ تعینات کیا گیا ہے۔ وارڈ میں 4 وینٹی لیٹرز، 2 ڈیفبریلیٹرز، 6 مانیٹرنگ یونٹس اور ایک جدید لیبارٹری قائم کی گئی ہے جہاں 12 اقسام کے ٹیسٹ 24 گھنٹے دستیاب ہوں گے۔

ڈپٹی کمشنر مسز فرحانہ جبیں نے اپنے خطاب میں کہا کہ ضلع کے دور دراز علاقوں سے مریضوں کو ایمرجنسی کی صورت میں 90 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے ہسپتال پہنچنا پڑتا تھا، جس کے باعث کئی قیمتی جانیں ضائع ہو چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نئی وارڈ کے قیام سے ان علاقوں کے مریضوں کو بروقت طبی امداد میسر آئے گی۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جناب عمیر سلیم نے کہا کہ وارڈ کی تعمیر 11 ماہ میں مکمل ہوئی اور اس پر 4 کروڑ 20 لاکھ روپے لاگت آئی۔ ایس پی سٹی ڈویژن ڈاکٹر نسیم اختر صدیقی نے کہا کہ ایمرجنسی وارڈ کے قیام سے ٹریفک حادثات کے زخمیوں کو بھی بروقت طبی امداد فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔

ایم ایس ہسپتال ڈاکٹر عارف محمود خٹک نے بتایا کہ وارڈ میں ہر بستر کے ساتھ آکسیجن اور مانیٹرنگ کی سہولت موجود ہے۔ ایمرجنسی میڈیسن کے ماہر ڈاکٹر فیصل رحمان کو وارڈ کا انچارج مقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عملے کے تمام ارکان کو خصوصی تربیت دی گئی ہے اور وارڈ میں 24 گھنٹے ایک ڈاکٹر اور دو نرسیں ڈیوٹی پر موجود رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال کی ایمبولینس سروس کو بھی وارڈ سے منسلک کر دیا گیا ہے تاکہ مریض کو گھر سے وارڈ تک منتقل کیا جا سکے۔

(بقیہ: صفحہ 3، کالم 5 میں ملاحظہ کریں)